السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے قرآن مجید کی تلاوت اذکار اور مستحب نمازوں مثلاوتر وغیرہ کا بہت شوق ہے ۔ لیکن اکثر نماز وتر بوجھل محسوس ہونے لگتی ہے ۔ خصوصاً جب کہ نماز عشاء کے فورا بعد اسے اانہ کروں تو کیا یہ جائز ہے ۔ کہ میں اسے نماز عشاء کے فورا بعد ادا کرلیا کروں یا ضروری ہے کہ اسے موخر کیا جائے اور سونے سے پہلے پڑھا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سونے تک اسے موخر کرنا افضل نہیں ہے ۔ جب کہ یہ نسیان یا گرانی یا غفلت کا زریعہ بنے بلکہ اس صورت میں اسے نماز عشاء کے فوراً بعد ادا کرنا افضل ہے ۔ ہاں البتہ اگر رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کا وثوق ہو تو پھر اسے موخر کرنا افضل ہے ۔ اور اگر نیند یا غفلت کا اندیشہ ہو تو احتیاط اس میں ہے کہ اسے رات کے پہلے حصہ ہی میں پڑھ لیا جائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص450

محدث فتویٰ